

لوگ آپسے محبت کرنے لگیں گے



میر فتح علی شاہ

ٹھیک اسی طرح سے انسان کو زندہ اور پرسکون رہنے کیلئے کچھ تقاضے پورے کرنے ہوتے ہیں جیسے اچھی خوراک، بھرپور نیند، خوشحال گھرانہ وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح سے ایک تقاضا جس کا ہم کبھی خیال نہیں کرتے وہ ہماری انا کا تقاضا ہوتا ہے ہماری انا کو نہ تو کھانا چاہئے نہ پانی نہ آکسیجن اور نہ ہی نیند یہ ہماری ضرورتیں تو جسم کی ہیں انا کی نہیں ان کی بھوک و پیاس تو صرف اور صرف عزت اور محبت ہی سے بجھتی ہے۔

لوگ کیا چاہتے ہیں؟

بہت سے لوگ تو یہ کہتے ہوئے ہلکل بھی نہیں جھکتاتے کہ: **بیانی** ہم تو عزت کے بھوکے ہیں ورنہ کھانا تو ہر کوئی اپنے گھر میں کھاتا ہے۔ کیا آپ نے غور کیا کہ وہ آپسے کیا چاہتے ہیں؟۔ جی ہاں جو آپ اُن سے چاہتے ہیں۔

آپ کیا چاہتے ہیں؟

اگر آپ اپنے کسی عزیز کے ہاں جاتے ہیں اور وہ آپ کو دیکھتے ہی خوش آمدید کہنے کے لئے باہر آ گیا اور مسکراتے ہوئے ادب و احترام سے آپ کا استقبال کیا آپ کے نام کی خوبصورتی کا بھی خیال رکھا۔ تو یقیناً اسے آپ کے دل میں اپنے لئے جگہ بنا دی۔ بس اس طریقے کو استعمال کرتے ہوئے اپنے حلقہ احباب میں اضافہ کیجئے، اور لوگوں کے دل جیتو وہ آپسے بے شام محبت کریں گے۔

غور طلب باتیں

میں غر انصاف حضرت محمد ﷺ کی اخلاقیات پر اپنی تعلیمات میں سے ایک نصیحت آپ کے پیش نظر ہے:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **شاہ قیامت کے دن تم میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ لوگ ہونگے جو تم میں سے سب سے اچھے اخلاق کے مالک ہونگے، اور میرے نزدیک سب سے زیادہ نفرت کے قابل اور مجھ سے بہت دور وہ لوگ ہونگے جن کے اخلاق برے، جو فضول باتیں زیادہ بنانے والے، گفتگو میں احتیاط نہ کرنے والے اور جو تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر کر باتیں کرنے والے ہونگے۔** (متفق)

فضول باتیں: بغیر ضرورت بولتے رہنا، اس سے لوگ بے زار ہو جاتے ہیں، اس لئے کہ لوگ سننے کے عادی نہیں ہوتے، یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ کہ لوگ بولنے کا بہت شوق رکھتے ہیں وہ اپنی دل کی باتیں دوسروں کو بتا کر سکون محسوس کرتے ہیں، ہر انسان بولنا چاہتا ہے۔ بس یہ کہ بات ذہن میں رکھیں کہ ہر انسان بولنا چاہتا ہے، سننا نہیں چاہتا۔ اگر آپ اسکے خلاف جائیں گے تو لوگ آپسے بیزار ہونگے، اور اگر عمل کریں گے تو لوگ آپ کے قریب ہونے لگیں گے۔

گفتگو میں غیر احتیاطی: جیسا کہ آپ نے شروع میں ہی پڑھا کہ انا محبت اور عزت کی طالب ہوتی ہے، اس لئے دوران گفتگو احتیاط سے کام لینا چاہئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ بے خیالی میں آپ کی زبان سے کوئی ایسی بات نکل آئے جو سننے والے کیلئے گراں ہو، آپ نے دیکھا ہوگا کہ بدگامی جھگڑے کی بنیادی حیثیت رکھتی ہے، اکثر دونوں میں ناراضگی کی وجہ بھی کوئی ایسی بات ہوتی ہے جو ایک نے کہیں تو اس پر دوسرا ناراض ہو گیا۔

اگر اپنے مندرجہ بالا باتوں کا خیال رکھتا تو کوئی شک نہیں کہ آپ کا حلقہ احباب آپ کی توقعات سے کہیں گنا زیادہ ہو

By: Mir Fateh Ali Shah

Email: mirfatehalishah@gmail.com

For more articles please visit <http://mirfatehalishah.wordpress.com>